ماحولیات اور سماجی نظم نسق کا فریم ورک برائے پنجاب اربن لینڈ سسٹم انہانسمنٹ (PULSE) پروجیکٹ

Executive Summary انتظامی خلاصہ

حکومت پنجاب ورلڈ بینک کی تکنیکی اور مالی معاونت سے پنجاب اربن لینڈ سسٹم انہانسمنٹ (PULSE) پروجیکٹ کے ڈیزائن اور اطلاق کیلئے بینک کے ساتھ مشاورت کر رہی ہے۔ بورڈ آف ریونیو (BoR) اور اس کے متعلقہ محکموں اس پروجیکٹ کی تیاری میں حصہ لینے والی اہم ایجنسی کے طور پر موجودہ ماحولیاتی قانون سازی اور بینک کے ماحولیاتی اور سماجی فریم ورک کی ہدایات کی روشنی میں یہ ماحولیاتی اور سماجی فریم ورک دستاویز تیار کی ہے۔

PULSE پروجیکٹ کا مقصد پنجاب کے موجودہ لینڈ مینجمنٹ سسٹم میں بنیادی بے توجہی کو دور کرنا اور زمین کے انتظامی سسٹم کو مضبوط بنانا ہے۔ موجودہ حالات میں صوبے بھر کی اراضی کے نامکمل ریکارڈز کی وجہ سے اراضی کی رجسٹریشن میں رکاوٹ ہے۔ اراضی کے حقوق اور ان سے متعلق قانونی چارہ جوئی و بہت پیچیدہ نظر آتی ہے۔ اس منصوبے میں نیا پاکستان ہاسنگ پروجیکٹ کے حصے کے طور پر رہائش کیلئے زمین کی فراہمی کے ذریعے شہری ترقی کو بھی شامل کیا گیا ہے، جس کا صوبے میں ڈھائی لاکھ تک کی کم لاگت والے مکانات کی تعمیر کا مینڈیٹ ہے۔ وفاقی اور صوبائی حکومتیں سمجھتی ہیں کہ شہری اراضی کے ریکارڈ کے انتظام سے نیا پاکستان ہاوسنگ پروجیکٹ کے اہداف کو پورا کرنے میں مدد ملے گی۔

بورڈ آف ریونیو نے صوبے بھر میں اراضی کے ریکارڈ کی ڈیجیٹلائزیشن کیلئے ورلڈ بینک سے مدد کی درخواست کی ہے تاکہ اراضی کی رجسٹریشن کے عمل میں شفافیت کو یقینی بنایا جاسکے۔ PULSE پروجیکٹ صوبے بھر میں کیڈسٹریل نقشے بنانے، شہری اور دیہی علاقوں کے ڈیٹا کی بہتری، پروجیکٹ مینجمنٹ، پالیسی ڈیولپمنٹ اور لینڈ ریکارڈ مینجمنٹ انفارمیشن سسٹم (LRMIS) کے اسکیل اپ میں مدد کرے گا۔

Project Components منصوبے کے بنیادی نکات

PULSE پروجیکٹ کے چار نکات مندرجہ ذیل ہیں

- لینڈ ریکارڈ مینجمنٹ انفارمیشن سسٹم کے تحت زمین کے ڈیجیٹل ریکارڈز اور کیڈسٹرل نقشے بنانا
- یہ جزو صوبہ پنجاب کیلئے ڈیجیٹل لینڈ ریکارڈ سے منسلک ایک مکمل کیڈسٹرل نقشے کی تیاری میں مالی معاونت فراہم کرے گا۔

- 1 رہائش کیلئے زمین یہ جزو سرکاری ایجنسیوں کو عوامی اراضی کی نشاندہی (بشمول ہاوسنگ پروجیکٹس) اور ترقی کیلئے متحرک کرنے میں مدد فراہم کرے گا۔ یہ جزو، جزو ایک کے تحت شناخت شدہ ریاستی اراضیوں اور مختلف سرکاری حکام کی جانب سے مرتب کیے جانے والے ریکارڈز کو یکجا بھی کرے گا۔
- مربوط زمین اور جغرافیائی معلوماتی نظام اور خدمات: یہ جزو ایک جدید لینڈ انفارمیشن سسٹم قائم کرنے، دیہی اور شہری اراضی کے ریکارڈ کو یکجا کرنے کیلئے مختلف سرگرمیوں میں معاونت کرے گا۔

پروجیکٹ مینجمنٹ اور اداراجاتی مضبوطی یہ جزو پروجیکٹ کی سرگرمیوں کا نظم ونسق اور نگرانی کیلئے بنائے گئے پروجیکٹ امپلیمینٹنگ یونٹس پر عمل درآمد میں معاونت فراہم کرے گا اور اس کے ساتھ ساتھ یہ جزو نگرانی، تشخیص، مواصلات، آڈٹ، سماجی اور ماحولیاتی نظام، پالیسیز اور ضوابط اور پروجیکٹ مینجمینٹ سسٹم میں بھی مدد کرے گا۔

بورڈ آف ریونیو اپنے متعلقہ محکموں خصوصاً محکمہ لینڈ ریکارڈ کے ذریعے پروجیکٹ کی مختلف سرگرمیوں کو انجام دینے کا ذمے دار ہے۔ بورڈ آف ریونیو کے تحت کام کرنے والے خودمختار ادارے صوبائی ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی (PDMA) اور پنجاب لینڈ ریکارڈ اتھارٹی (PLRA) پروجیکٹ پر کام کرنے والے اداروں کی معاونت کریں گے۔

Objective and Scope of Environmental and Social Management Framework

ماحولیاتی اور سماجی انتظام کے فریم ورک کا مقصد اور دائرہ کار

کیونکہ ابھی پراجیکٹ کا حتمی محل و وقوع، ڈیزائن اور آغاز کا حتمی وقت معلوم نہیں ہے اس لیے بورڈ آف ریونیو نے فریم ورک اپروچ کا استعمال کرتے ہوئے ایک ماحویاتی اور سماجی فریم ورک (ESMF) تیار کیا ہے۔ اس ESMF میں متعلقہ ESF معیارات کے مطابق ای ویسٹ مینجمنٹ پلان شامل ہے۔ ESMF ماحولیاتی اور سماجی خطرات واثرات کا جائزہ لینے کیلئے اصول قوائد اور طریقہ کار مرتب کرتا ہے۔ اس میں عمومی اقدامات اور (i)PULSE پروجیکٹ کے دوران پیدا ہونے والے خطرات اور اس کے اثرات کو کم کرنا (ii) اس طرح کے اقدامات کی لاگت کا تخمینہ لگانے اور بجٹ فراہم کرنے کے انتظامات کرنا ہے اور

(iii)پروجیکٹ کے خطرات اور اثرات سے نمٹنے کیلئے انتظامات کرنے والے اداروں کی رہنمائی کرتا ہے اور اس حوالے سے صلاحیتیں بڑھانے میں معاونت فراہم کرتا ہے۔

Potential Environmental and Social Impacts and Mitigation Measures

ممکنہ ماحولیات اور سماجی اثرات اور تخفیف کے اقدامات

PULSE پروجیکٹ کے کئی مثبت سماجی اور ماحولیاتی اثرات ہیں

اراضی کے ریکارڈ کی ڈیجیٹلائزیشن کا عمل شفافیت میں اضافہ کرے گا، اراضی کے تنازعات کو حل کرے گا اور زمین کی لین دین کی معلومات میں لگنے والے قوت اور اخراجات کو کم کرے گا اور ساتھ ہی اراضی کی لین دین کے دوران بدعنوانی کو بھی محدود کرے گا۔ یہ عمل پسماندہ گروہ (بشمول خواتین) کو اراضی کے ریکارڈ تک رسائی کے قابل بنائے گا اور وراثت میں ان کے حقوق کے تحفظ میں مدد کرے گا۔ سب سے اہم بات یہ ہے کہ لینڈ ڈیجیٹلائزیشن سے شہری علاقوں میں میعاد کی حفاظت میں بہتری آئے گی۔ زمین اور جائیداد کی ملکیت کی وضاحت سے زمین سے متعلق تنازعات کے حل پر آنے والی لاگت کو کم کرنے میں مدد ملے گی۔ اراضی کے ریکارڈ کو یکجا کیے جانے سے محکموں کے درمیان رابطوں میں مزید بہتری آئے گی۔

ترقیاتی اداروں کو اپنے منصوبوں کی تکمیل کیلئے مناسب زمین مل جائے گی اور سرکاری اراضی کے اثاثے ضائع یا کم استعمال نہیں ہوں گے۔ یہ نظام حکومتِ پاکستان اور حکومت پنجاب کو نیا پاکستان ہاوسنگ پروجیکٹ میں دو اعشاریہ پانچ ملین کی کم لاگت والے مکانات کی تعمیر کے ہدف کو حاصل کرنے میں مدد فراہم کرے گا۔ آمدنی پیدا کرنے کیلئے عوامی زمین کے استعمال کے نتیجے میں صوبے کے لیے بنیادی خدمات کی فراہمی کیلئے اپنے ذرائع آمدن میں بھی بہتری آئے گی۔ اراضی کے ریکارڈ کی ڈیجیٹلائزیشن ہنگامی حالات سے نمٹنے بھی مدد کرے گی۔

اس منصوبے کی سرگرمیاں پنجاب کیلئے بہتر شہری منصوبہ بندی کے علاوہ نجی شعبے کے سرمایہ کاروں کیلئے سازگار ماحول پیدا کرے گی۔ خدمات کی فراہمی کے خودکار نظام کی وجہ سے لینڈ ڈیجیٹائزیشن کا مثبت اثرات مرتب ہونے کی توقع ہے، جس کے نتیجے میں کافی وسائل میسر آئیں گے اور پرانے زمانے کی طرح کاغذی کارروائی میں کافی حد تک کمی آئے گی۔ یہ عمل شہری علاقوں میں اراضی کی

مصنوعی قلت کو دور کرے گا کیونکہ یہی مصنوعی قلت شہروں میں تعمیرات کے پھیلاو کی وجہ سے انہیں قدرتی آفات کے خطرات سے دوچار کرتی ہے۔

منصوبے کی سرگرمیوں کے ممکنہ منفی ماحولیاتی اور سماجی اثرات بھی ہیں۔ان اثرات پر سیکشن 4.2 میں طویل بحث کی گئی ہے۔ منصوبے کے مختلف مراحل میں مختلف طرح کے خطرات ہو سکتے ہیں۔ بڑھتے ہوئے سماجی خطرات کے پیش نظر ورلڈ بینک نے PULSE کو ایک ہائی رسک پروجیکٹ کا درجہ دیا ہے۔تاہم ماحولیاتی خطرات معتدل ہیں اور ان سے نمٹنے کیلئے سیکشن 4.44.3 میں متعدد اقدامات کی نشاندہی کی گئی ہے۔اس دستاویز میں شامل رہنما خطوط پر عمل کرنا منصوبے کے دوران پڑنے والے کسی بھی منفی اثر کا موئثر انتظام کرنے کیلئے ضروری ہو گا۔

Environmental and Social Management Framework Implementation

ماحولیاتی اور سماجی فریم ورک کا نفاذ

ESMF نفاذ بورڈ آف ریوینیو کے قائم کردہ پروجیکٹ امپلیمینٹیشن یونٹ (PIU) کے ذریعے کیا جائے گا۔اس یونٹ کی سربراہی پروجیکٹ ڈائریکٹر کرے گا۔اور اس کے پاس پروجیکٹ کے بنیادی کاموں کو انجام دینے کیلئے تکنیکی عملہ ہو گا۔اس منصوبے کیلئے ایک اسٹیئرنگ کمیٹی بھی قائم کی گئی ہے تاکہ اس کی تیاری میں مدد مل سکے۔اہم سرکاری افسران پر مشتمل اس گیارہ رکنی کمیٹی کی قیادت سینیئر ممبر بورڈ آف ریوینیو کرتے ہیں۔

بورڈ آف ریوینیو پروجیکٹ کے ماحولیاتی اور سماجی جائزوں کیلئے متعلقہ طریقوں اور آلات کے استعمال اور نتائج بشمول تخفیفی اقدامات کو دیستاویزی شکل دینے پر ورلڈ بینک سے مشاورت کرے گا۔(سیکشن 6.2 اور 6.3).

ممکنہ ماحولیاتی اور سماجی اثرات سے بچنے کیلئے عمومی ماحولیاتی اور سماجی تخفیف کا منصوبہ (ESMP سیکشن 6.4 اور 6.5) اس فریم ورک کا حصہ ہے۔سماجی تخفیف کے اس منصوبے کے بعد پروجیکٹ امپلیمنٹیشن یونٹ PIU تین اسسٹنٹ PIU اور کنٹریکٹر پروجیکٹ کی سرگرمیوں کے اثرات کا سدِباب کریں گے۔

پروجیکٹ کے اجزا کی تعمیر اور آپریشنل مراحل میں (ESMP) کی نگرانی کی ضرورت ہے۔پروجیکٹ امپلی منٹیشن یونٹ کی ذمے داری ہو گی کہ وہ پروجیکٹ کے (ESMP) کو نافذ کریں، اس کی پیش رفت کی نگرانی کریں اور بورڈ آف ریونیو کو رپورٹ پیش

کریں۔ متعلقہ PIU's یعنی پنجاب ڈزاسٹر مینجمینٹ اتھارٹ اور پنجاب لینڈر جسٹریشن اتھارٹی اپنے متعلقہ محکموں میں (ESMP) نافذ کرنے کے پابند ہونگے اور بورڈ آف ریونیو کو رپورٹ پیش کریں گے۔ بورڈ آف ریونیو مقررہ معیاد کے مطابق ورلڈ بینک کو رپورٹ فراہم کرے گا۔

ورلڈ بینک نے PULSE پروجیکٹ کو اس کے سماجی خطرات کے باعث مجموعی طور پر ہائی رسک پروجیکٹ کا درجہ دیا ہے، تاہم ماحولیاتی خطرات معتدل ہیں۔ پروجیکٹ میں ماحولیاتی اور سماجی تخفیف کو انجام دینے اور اس طرح کے جائزے کو دستاویز کی شکل میں لانے کیلئے مندرجہ ذیل مختلف طریقوں اور آلات کا استعمال کیا جا سکتا ہے، تاہم بورڈ آف ریونیو ورلڈ بینک کی مشاورت سے طریقوں اور آلات کے استعمال کا فیصلہ کرے گا۔

- ESS-1 کے مطابق سماجی انتظام کا فریم ورک ESMF
- ESS-1 کے مطابق سماجی تشخیص (SA)
- ESS-1 اور ESS-3 کے مطابق ویسٹ مینجمنٹ پلان
- ESS-5 کے مطابق دوبارہ آبادکاری کا فریم ورک
- ESS-2 کے مطابق لیبر مینجمنٹ پروسیڈر LMP
- ESS-10 کے مطابق اسٹیک ہولڈر انگیجمنٹ پلان SEP

Stakeholder Consultation and Disclosure

شراکت داروں کی مشاورت اور شناخت

اسٹیک ہولڈر انگیجمنٹ پلان SEP پروجیکٹ کے تمام اسٹیک ہولڈرز کو پروجیکٹ کی تکمیل تک اس میں شامل کرنے کیلئے تیار کیا گیا ہے. SEP کو پروجیکٹ پر عملدرآمد کے دوران ضرورت کے مطابق وقتاً فوقتاً اپ ڈیٹ کیا جائے گا اور پروجیکٹ سے متعلق سرگرمیوں اور اس کے شیڈول میں کسی بھی بڑی تبدیلی کو SEP میں درست طریقے سے ظاہر کیا جائے گا۔ منصوبے کی تیاری کے مرحلے کے دوران بارہ فروری دوہزار بیس کو پہلے اسٹیک ہولڈر سے مشاورت ہوئی۔ شرکاء نے منصوبے کے اجزا اور اسکیموں کو سراہا اور ان کی تائید کی۔ موصول ہونے والی تجاویز کا خاکہ درج ذیل ہے۔

- کارکردگی کو بڑھانے، لاگت، وقت، اور بار بار کیے جانے والے اقدامات کو کم کرنے کیلئے جدید ٹیکنالوجی متعارف کروانے کی ضرورت ہے۔
- موجودہ ڈیجیٹل ریکارڈز اور نقشے خاص طور پر وہ نقشے جو محکمہ ایکسائز ٹیکسیشن اور نار کوٹکس کنٹرول میں رکھے گئے ہیں موجودہ نظام میں ضم کیے جائیں گے۔
- ڈیجیٹل لینڈ ریکارڈز موجودہ رینٹل ویلیو ٹیکس کو کیپٹل ویلیو پر مبنی پراپرٹی ٹیکس میں تبدیل کرنے کیلئے مدد فراہم کرے گا۔
- صوبے بھر میں جیوڈیٹک سروے کے کاموں کیلئے قومی کمپنیاں اور ان کی صلاحیت کو جانچنے کی ضرورت ہے۔
- شہری نقشہ سازی اور رجسٹریشن میں بہتری کیلئے قانونی اور ریگولیٹری فریم ورک کا جائزہ لیا جانا چاہیے۔

Grievance Redress Mechanismشکایات کے ازالے کا طریقہ کار

عمل درآمد کرنے والے ادارے جیسے کہ پنجاب ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی، پنجاب لینڈ ریکارڈ اتھارٹی، اور چیف منسٹر پنجاب کمپلینٹ سیل کے پاس شکایات کے ازالے کیلئے اپناGRM سسٹم موجود ہے، تاہم پروجیکٹ کیلئے مخصوصGRM بھی قائم کیا جائے گا، جو PLRA کے موجودہ نظام سے منسلک ہو گا۔ پروجیکٹ کے مخصوصGRM کے تحت مرکزیPIU میں ایک شکایتی ازالہ کمیٹی تشکیل دی جائے گی۔ شکایات وصول کرنے اور ان کے جوابات دینے کا ایک نظام ہو گا۔ شکایات کی تحقیق کی جائے گی اور مقررہ وقت کے اندر انہیں حل کیا جائے گا۔ تمام شکایات کا ریکارڈ بشمول شکایات کے حل کیلئے کیے جانے والے اقدامات اور حل کی تاریخیں ایک ڈیٹا بیس میں رکھا جائے گا۔ اس عمل کی تفصیلsep میں بھی درج کی گئی ہے اور اسےESMF کے باب سات میں بھی وضاحت کے ساتھ بیان کیا گیا ہے۔

Capacity Building of Stakeholdersاسٹیک ہولڈرز کی صلاحیتوں میں اضافہ

پراجیکٹ کی سرگرمیوں کے تعمیراتی اور آپریشنل مراحل کے دوران تخفیف کے اقدامات کے نفاذ، نگرانی، تشخیص اور رپورٹنگ کیلئے شامل شراکت داروں کی صلاحیت میں اضافے کی ضرورت ہو گی۔ پراجیکٹ کی سرگرمیوں کے ماحولیاتی اور سماجی اثرات اور ان کی تخفیف، ای ویسٹ مینجمنٹ پلان، C-EHSS SOPs، ماحولیاتی اور سماجی تشخیص اور پروجیکٹ کی سرگرمیوں کی نگرانی، ایل ایم پی، جی آر ایم، ایس ای پی، آر ایف اور کمیونی کیشن ایکشن پلان کے بارے میں آگاہی کے تحت عمل درآمد کرنے والے محکموں کی استعدادِ کار میں اضافہ ضروری ہے۔

Budget

پروجیکٹ کی سرگرمیوں کی ماحولیاتی اور سماجی تشخیص اور منصوبے کے تعمیراتی مراحل کے دوران E&S منصوبے کی تعمیل کیلئے عارضی بجٹ چار سو پانچ ملین روپے ہے